صحیح مُسلم

ابوالحسین مسلم بن الحجاج القشیری النیسابوری

(٢٠٤ھ-٢٦١ھ)

اردو ترجمہ کے ساتھ

جلد پانزدہم 15

نور فاؤنڈیشن

وَنَهْرًا مِنْ نَارٍ فَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ نَارٌ مَاءٌ وَأَمَّا الَّذِي تَرَوْنَ أَنَّهُ مَاءٌ نَارٌ فَمَنْ أَدْرَكَ ذَلِكَ مِنْكُمْ فَأَرَادَ الْمَاءَ فَلْيَشْرَبْ مِنَ الَّذِي يَرَاهُ أَنَّهُ نَارٌ فَإِنَّهُ سَيَجِدُهُ مَاءً قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ هَكَذَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ [7371]

پانی کا ارادہ کرے تو اس میں سے پیئے جسے وہ آگ دیکھتا ہے تو وہ اسے پانی پائے گا۔ حضرت ابومسعودؓ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا۔

5213{109} حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ عَنِ الدَّجَّالِ حَدِيثًا مَا حَدَّثَهُ نَبِيٌّ قَوْمَهُ إِنَّهُ أَعْوَرُ وَإِنَّهُ يَجِيءُ مَعَهُ مِثْلُ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَالَّتِي يَقُولُ إِنَّهَا الْجَنَّةُ هِيَ النَّارُ وَإِنِّي أَنْذَرْتُكُمْ بِهِ كَمَا أَنْذَرَ بِهِ نُوحٌ قَوْمَهُ [7372]

5213: حضرت ابو ہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا میں تمہیں دجال کے بارہ میں ایک ایسی بات نہ بتاؤں جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتائی؟ وہ ایک آنکھ والا ہے اور وہ آئے گا تو اس کے ساتھ جنت اور آگ کی مثل ہوگی اور جس کے بارہ میں وہ کہے گا کہ جنت ہے وہ آگ ہوگی اور میں نے تمہیں اس سے اُسی طرح ہوشیار کیا ہے جیسے نوحؑ نے اپنی قوم کو اس سے ہوشیار کیا تھا۔

5214{110} حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى

5214: حضرت نواس بن سمعانؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن صبح رسول اللہ ﷺ نے دجال کا ذکر فرمایا اور اس کے ذکر میں آواز کبھی دھیمی ہوئی اور کبھی بلند

5213: **اطراف: مسلم** کتاب الفتن واشراط الساعة باب ذکر الدجال وصفته ... 5208 ، 5209 ، 5210 ، 5211 ، 5212
تخریج: بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب قول اللہ عزّ وجل ولقد ارسلنا نوحاً... 3338 باب ماذکر عن بنی اسرائیل 3450 کتاب الفتن باب ذکر الدجال 7130 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4315 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ... 4071

5214: **تخریج: ترمذی** کتاب الفتن باب ماجاء فی فتنة الدجال 2240 **ابوداؤد** کتاب الملاحم باب خروج الدجال 4321 **ابن ماجه** کتاب الفتن باب فتنة الدجال وخروج عیسیٰ ابن مریم ... 4075

بْنُ جَابِرٍ الطَّائِيُّ قَاضِي حِمْصَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ الْحَضْرَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّوَّاسَ بْنَ سَمْعَانَ الْكِلَابِيَّ ح و حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ جَابِرٍ الطَّائِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ ذَاتَ غَدَاةٍ فَخَفَّضَ فِيهِ وَرَفَّعَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَلَمَّا رُحْنَا إِلَيْهِ عَرَفَ ذَلِكَ فِينَا فَقَالَ مَا شَأْنُكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَكَرْتَ الدَّجَّالَ غَدَاةً فَخَفَّضْتَ فِيهِ وَرَفَّعْتَ حَتَّى ظَنَنَّاهُ فِي طَائِفَةِ النَّخْلِ فَقَالَ غَيْرُ الدَّجَّالِ أَخْوَفُنِي عَلَيْكُمْ إِنْ يَخْرُجْ وَأَنَا فِيكُمْ فَأَنَا حَجِيجُهُ دُونَكُمْ وَإِنْ يَخْرُجْ وَلَسْتُ فِيكُمْ فَامْرُؤٌ حَجِيجُ نَفْسِهِ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِنَّهُ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهُ طَافِئَةٌ كَأَنِّي أُشَبِّهُهُ بِعَبْدِ الْعُزَّى بْنِ قَطَنٍ فَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِالْكَهْفِ إِنَّهُ خَارِجٌ خَلَّةً بَيْنَ الشَّأْمِ

یہاںتک کہ ہم سمجھے کہ وہ (دجال قریب ہی) کھجوروں کے جھنڈ میں ہے۔ جب ہم شام کو آپؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپؐ نے ہم میں (گھبراہٹ کے آثار) پہچان لئے اور فرمایا تمہیں کیا ہوا ہے؟ ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! صبح آپؐ نے دجال کا ذکر کیا تھا کبھی آپؐ کی آواز دھیمی تھی کبھی بلند۔ ہم سمجھے وہ کھجوروں کے جھنڈ میں ہے۔ اس پر آپؐ نے فرمایا دجال کے علاوہ (اور امور کا) تمہارے بارے میں مجھے زیادہ خوف ہے۔ اگر وہ میری موجودگی میں نکلے تو میں تمہاری طرف سے اس سے دلیل کے ذریعہ مقابلہ کرنے والا ہوں اور اگر وہ نکلے اور میں تم میں نہ ہوں تو ہر شخص کو خود دلیل کے ذریعہ اس کا مقابلہ کرنا ہوگا اور اللہ میرے بعد ہر مسلمان کا خلیفہ ہے۔ وہ (دجال) جوان ہے، بہت گھنے گھنگھریالے بالوں والا ہے۔ اس کی آنکھ پھولی ہوئی ہے گویا کہ میں اسے عبدالعزیٰ بن قطن سے تشبیہ دوں گا۔ تم میں سے جو کوئی اسے پائے تو اس پر سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات پڑھے۔ وہ شام اور عراق کے درمیان ایک راہ سے نکلنے والا ہے۔ دائیں جانب بھی فساد برپا کرے گا اور بائیں جانب بھی۔ پس اے اللہ کے بندو! تم ثابت قدم رہنا۔ ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ! وہ زمین میں کتنا عرصہ رہے گا؟ آپؐ نے فرمایا چالیس دن، کوئی دن ایک سال کے برابر ہوگا اور کوئی دن ایک ماہ کے برابر اور کوئی دن ایک ہفتہ کے برابر، اس

وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِينًا وَعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللَّهِ فَاثْبُتُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا لَبْثُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ أَرْبَعُونَ يَوْمًا يَوْمٌ كَسَنَةٍ وَيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَسَائِرُ أَيَّامِهِ كَأَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَسَنَةٍ أَتَكْفِينَا فِيهِ صَلَاةُ يَوْمٍ قَالَ لَا اقْدُرُوا لَهُ قَدْرَهُ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا إِسْرَاعُهُ فِي الْأَرْضِ قَالَ كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيحُ فَيَأْتِي عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوهُمْ فَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَجِيبُونَ لَهُ فَيَأْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ وَالْأَرْضَ فَتُنْبِتُ فَتَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ أَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًا وَأَسْبَغَهُ ضُرُوعًا وَأَمَدَّهُ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَأْتِي الْقَوْمَ فَيَدْعُوهُمْ فَيَرُدُّونَ عَلَيْهِ قَوْلَهُ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُونَ مُمْحِلِينَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى

کے باقی سارے دن تمہارے دنوں کی طرح ہوں گے۔ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ !وہ دن جو ایک سال کی طرح ہوگا کیا اس میں ایک دن کی نمازیں ہمارے لئے کافی ہوں گی۔آپؐ نے فرمایا نہیں اس کے لئے اندازہ کر لینا۔ہم نے عرض کیا یا رسولؐ اللہ !زمین میں اس کی تیز رفتاری کیسی ہوگی؟ آپؐ نے فرمایا بارش کی طرح جس کے پیچھے ہوا چل رہی ہو۔پھر وہ ایک قوم کے پاس آئے گا اور انہیں پکارے گا تو وہ اس کی بات مان لیں گے۔اس پر وہ بادلوں کو حکم دے گا تو وہ خوب بارش برسائیں گے اور زمین کو حکم دے گا تو وہ اگائے گی اور شام کو ان کے مویشی آئیں گے تو ان کی کوہانیں پہلے سے بہت اونچی ہوں گی،ان کے تھن بھرے ہوئے ہوں گے اور ان کی کوکھیں بھری ہوں گی۔پھر وہ ایک اور قوم کو بلائے گا وہ اس کی بات کو رد کر دیں گے اور وہ ان کے پاس سے چلا جائے گا تو وہ قحط میں مبتلا ہو جائیں گے اور ان کے ہاتھوں میں ان کے مالوں میں سے کچھ نہ رہے گا اور وہ (دجال) ویرانے سے گذرے گا تو اسے کہے گا کہ اپنے خزانے نکال تو اس (ویرانے) کے خزانے اس طرح اس کے پیچھے چل پڑیں گے جیسے شہد کی نر مکھیاں۔پھر وہ ایک بھر پور جوان آدمی کو بلائے گا اور اسے تلوار سے مارے گا اور اس کے دو ٹکڑے کر دے گا نشانے پر مارنے کی طرح پھر اسے پکارے گا تو وہ روشن چہرے کے ساتھ ہنستا ہوا آئے

أَجْنِحَة مَلَكَيْنِ إذَا طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ جُمَانٌ كَاللُّؤْلُؤِ فَلَا يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ رِيحَ نَفَسِه إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي طَرْفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ قَوْمٌ قَدْ عَصَمَهُمْ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ اللَّهُ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ وَهُمْ مِنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ فَيَمُرُّ أَوَائِلُهُمْ عَلَى بُحَيْرَةِ طَبَرِيَّةَ فَيَشْرَبُونَ مَا فِيهَا وَيَمُرُّ آخِرُهُمْ فَيَقُولُونَ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ وَيُحْصَرُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ حَتَّى يَكُونَ رَأْسُ الثَّوْرِ لِأَحَدِهِمْ خَيْرًا مِنْ مِائَةِ دِينَارٍ لِأَحَدِكُمْ الْيَوْمَ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ فَيُرْسِلُ اللَّهُ عَلَيْهِمْ النَّغَفَ فِي رِقَابِهِمْ فَيُصْبِحُونَ فَرْسَى كَمَوْتِ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ يَهْبِطُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى الْأَرْضِ فَلَا يَجِدُونَ فِي الْأَرْضِ مَوْضِعَ شِبْرٍ إِلَّا مَلَأَهُ زَهَمُهُمْ وَنَتْنُهُمْ فَيَرْغَبُ نَبِيُّ اللَّهِ عِيسَى وَأَصْحَابُهُ إِلَى اللَّهِ فَيُرْسِلُ اللَّهُ

گا۔ اتنے میں اللہ مسیحؑ ابن مریم کو مبعوث کرے گا اور وہ سفید مینار کے پاس دمشق کے شرقی جانب دو زرد چادروں میں دو فرشتوں کے بازوؤں پر اپنے ہاتھ رکھے ہوئے اترے گا۔ جب وہ اپنا سر جھکائے گا تو سر سے پانی کے قطرے ٹپکیں گے اور جب سر اٹھائے گا تو موتی کی طرح بوندیں ٹپکیں گی۔ کافر (جو) اُس کی سانس کی ہوا پائے، اس کے لئے کچھ چارہ ممکن نہیں مگر یہ کہ وہ مر جائے گا اور اُس کی سانس وہاں تک جائے گی جہاں تک اس کی نظر جائے گی۔ پھر وہ (مسیحؑ دجال) کو تلاش کرے گا یہانتک کہ اسے بابِ لد پر پالے گا اور اسے قتل کر دے گا پھر عیسیٰؑ بن مریم کے پاس ایک قوم آئے گی جنہیں اللہ نے اس (دجال) سے محفوظ رکھا تھا وہ (عیسیٰؑ بن مریم) ان کے چہروں پر ہاتھ پھیریں گے اور انہیں جنت میں ان کے درجے بتائیں گے۔ وہ اس حالت میں ہوں گے کہ اللہ عیسیٰؑ کی طرف وحی کرے گا کہ میں نے اپنے کچھ ایسے بندے نکالے ہیں جن سے لڑنے کی کسی میں تاب نہیں۔ پس میرے بندوں کو طور کی طرف لے جاؤ۔ پھر اللہ یاجوج ماجوج کو بھیجے گا وہ ہر بلندی کو پھلانگتے ہوئے آئیں گے۔ ان کا پہلا ہراول دستہ بُحیرہ طبریہ سے گذرے گا۔ وہ جو اس میں ہوگا پی جائیں گے اور ان کا آخری دستہ گذرے گا تو کہے گا یہاں کبھی پانی ہوتا تھا۔ اللہ کے نبی عیسیٰؑ اور ان کے ساتھیوں کو محصور کر دیا جائے گا یہانتک کہ ان میں

طَيْرًا كَأَعْنَاقِ الْبُخْتِ فَتَحْمِلُهُمْ فَتَطْرَحُهُمْ حَيْثُ شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللَّهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتَّى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتَّى أَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ بَعَثَ اللَّهُ رِيحًا طَيِّبَةً فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقَى شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ {111} حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ وَالْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ دَخَلَ حَدِيثُ أَحَدِهِمَا فِي حَدِيثِ الْآخَرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ مَا ذَكَرْنَا وَزَادَ

سے ایک کے لئے بیل کا سر، آج تم میں سے کسی ایک کے لئے سو دینار سے بہتر ہوگا۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی (خدا کی طرف) توجہ کریں گے۔ تو اللہ ان (یاجوج ماجوج) کی گردنوں میں ایک کیڑا بھیجے گا۔ ایک آدمی کے مرنے کی طرح سب ہلاک ہو جائیں گے۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی زمین پر اتریں گے تو زمین میں ایک بالشت بھر جگہ بھی ان کی چربی اور تعفّن سے خالی نہ پائیں گے۔ پھر اللہ کے نبی عیسیٰؑ اور ان کے ساتھی اللہ کی طرف توجہ کریں گے تو اللہ پرندوں کو بھیج دے گا جو بختی اونٹوں کی گردنوں کی طرح ہوں گے۔ وہ ان کی لاشیں اٹھا اٹھا کر وہاں پھینکیں گے جہاں اللہ چاہے گا پھر اللہ بارش بھیجے گا جس سے خاک وخشت کا گھر یا خیمہ نہیں بچائے گا۔ پھر زمین کو دھو ڈالے گی یہاں تک کہ اسے آئینے کی طرح کر دے گی پھر زمین سے کہا جائے گا کہ اپنا پھل اگا اور اپنی برکت لوٹا۔ اس دن ایک انار سارا گروہ کھائے گا اور اس کے چھلکے سے سایہ لیں گے اور دودھ میں برکت دی جائے گی حتیٰ کہ دودھ والی اونٹنی ایک بڑے گروہ کو کفایت کرے گی۔ ایک دودھ والی گائے ایک قبیلے کو کفایت کرے گی۔ ایک دودھ والی بکری کا دودھ ایک خاندان کو کفایت کرے گا۔ اسی دوران اللہ ایک خوشگوار ہوا بھیجے گا جو ہر مسلمان کے پہلو کو لگے گی اور ہر مسلمان اور مومن کی روح قبض کرلے گی اور صرف شریر لوگ رہ جائیں گے جو گدھوں کی طرح لڑائی، فساد کریں گے اور ان پر وہ گھڑی آئے گی۔

بَعْدَ قَوْلِهِ لَقَدْ كَانَ بِهَذِهِ مَرَّةً مَاءٌ ثُمَّ يَسِيرُونَ حَتَّى يَنْتَهُوا إِلَى جَبَلِ الْخَمَرِ وَهُوَ جَبَلُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيَقُولُونَ لَقَدْ قَتَلْنَا مَنْ فِي الْأَرْضِ هَلُمَّ فَلْنَقْتُلْ مَنْ فِي السَّمَاءِ فَيَرْمُونَ بِنُشَّابِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ فَيَرُدُّ اللَّهُ عَلَيْهِمْ نُشَّابَهُمْ مَخْضُوبَةً دَمًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ حُجْرٍ فَإِنِّي قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَيْ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ [7374,7373]

ایک روایت میں لَقَدْ كَانَ بِهٰذِهِ مَرَّةً مَاءٌ کے بعد یہ مزید ہے کہ پھر وہ چلیں گے یہانتک کہ "جَبَلُ الْخَمَر" پر جا کر جو بیت المقدس کا پہاڑ ہے رُک جائیں گے اور کہیں گے کہ جو کوئی زمین میں ہے ہم اسے قتل کر چکے ہیں آؤ ہم انہیں قتل کریں جو آسمان میں ہیں پھر وہ اپنے تیر آسمان کی طرف پھینکیں گے تو اللہ ان کی طرف ان کے تیر لوٹا دے گا جو خون آلود ہوں گے۔
ایک اور روایت میں (قَدْ أَخْرَجْتُ عِبَادًا لِيْ لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ کی بجائے) قَدْ أَنْزَلْتُ عِبَادًا لِي لَا يَدَيْ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ کے الفاظ ہیں یعنی میں نے اپنے ایسے بندوں کو اتارا ہے جن سے لڑنے کی کسی میں تاب نہیں ہے۔

[21]21: بَاب: فِي صِفَةِ الدَّجَّالِ وَتَحْرِيمِ الْمَدِينَةِ عَلَيْهِ وَقَتْلِهِ الْمُؤْمِنَ وَإِحْيَائِهِ

باب: دجال کی علامات اور اس پر مدینہ (میں داخلے کا) حرام ہونا اور اس کا مومن کو قتل کرنا اور اس کو زندہ کرنا

5215{112} حَدَّثَنِي عَمْرٌو النَّاقِدُ وَالْحَسَنُ الْحُلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَأَلْفَاظُهُمْ مُتَقَارِبَةٌ وَالسِّيَاقُ لِعَبْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي و قَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ

5215: حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ نے ہم سے دجال کے بارہ میں تفصیلی گفتگو فرمائی۔ آپؐ نے جو ہمیں بتایا اس میں یہ بھی تھا وہ آئے گا اور اس پر حرام ہوگا کہ وہ مدینہ کے راستوں میں داخل ہو جائے۔ وہ مدینہ کے قریب

5215: اطراف: مسلم کتاب الفتن واشراط الساعة باب فی صفة الدجال وتحریم المدینة علیه ... 5216
تخریج: بخاری کتاب فضائل المدینة باب لا یدخل الدجال المدینة 1882 کتاب الفتن باب لا یدخل الدجال المدینة 7132